بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فون نمبر ۲۹
۵۲۵۴ ٹیلیفون
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۱ وفا ۱۳۴۶ ھش ۱۳ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۶۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی عظمت کو دل میں رکھنا چاہئیے اور اس سے ہمیشہ ڈرنا چاہئیے

وہ چشم پوشی اور درگزر کرتا ہے لیکن جب کسی کو پکڑتا ہے تو بہت سخت پکڑتا ہے

"ملازم لوگ تھوڑی سی نوکری کے لئے اپنے کام میں کیسے چست وچالاک ہوتے ہیں لیکن جب نماز کا وقت آتا ہے تو ذرا ٹھنڈا پانی دیکھ کر ہی رہ جاتے ہیں۔ ایسی باتیں کیوں پیدا ہوتی ہیں؟ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت دل میں نہیں ہوتی۔ اگر خدا تعالیٰ کی کچھ بھی عظمت ہو اور مرنے کا خیال اور یقین ہو تو ساری سستی اور غفلت جاتی رہے اس لئے خدا تعالیٰ کی عظمت کو دل میں رکھنا چاہئیے اور اس سے ہمیشہ ڈرنا چاہئیے اس کی گرفت خطرناک ہوتی ہے۔ وہ چشم پوشی کرتا ہے اور درگذر فرماتا ہے لیکن جب کسی کو پکڑتا ہے تو پھر بہت سخت پکڑتا ہے۔ یہاں تک کہ لَا یَخَافُ عُقْبٰھَا۔ پھر وہ اس امر کی بھی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کے پچھلوں کا کیا حال ہوگا۔ برخلاف اس کے جو لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور اس کی عظمت کو دل میں جگہ دیتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو عزت دیتا اور خود ان کیلئے ایک سپر ہو جاتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے مَنْ کَانَ لِلّٰہِ کَانَ اللّٰہُ لَہٗ۔ یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جاوے اللہ تعالیٰ اس کا ہو جاتا ہے مگر افسوس یہ ہے کہ جو لوگ اس طرف توجہ بھی کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف آنا چاہتے ہیں ان میں سے اکثر یہی چاہتے ہیں کہ ہتھیلی پر سرسوں جما دی جاوے۔ وہ نہیں جانتے کہ دین کے کاموں میں کس قدر صبر اور حوصلہ کی حاجت ہے اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ دنیا جس کیلئے وہ رات دن مرتے اور ٹکریں مارتے ہیں۔ اس کے کاموں کے لئے تو برسوں انتظار کرتے ہیں۔ کسان بیج بو کر کتنے عرصہ تک منتظر رہتا ہے۔ لیکن دین کے کاموں میں آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ پھونک مار کر ولی بنا دو اور پہلے ہی دن چاہتے ہیں کہ عرش پر پہنچ جاویں حالانکہ نہ اس راہ میں کوئی محنت اور مشقت اٹھائی اور نہ کسی ابتلاء کے نیچے آئے" (ملفوظات جلد ہشتم ص۳۵۶)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۰ جولائی۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ آجکل خیبر لاج مری میں تشریف فرما ہیں۔ ان کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ وہ درد کمر کی تکلیف سے بیمار ہیں نیز ان کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر پھنسی نکل آئی ہے۔ جو بڑھ کر بہت تکلیف دے رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین (پرائیویٹ سیکرٹری)

○ ربوہ ۲۰ جولائی۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف جو کہ عربی کی اعلےٰ تعلیم کے حصول کے لئے لبنان گئے ہوئے تھے۔ کل شام بذریعہ چناب ایکسپریس بخیریت واپس تشریف لے آئے۔ اسٹیشن پر بہت سے احباب نے ان کا استقبال کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کا مرکز میں آنا ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

○ کل بعد نماز مغرب محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مکرم محمد رمضان صاحب قلوم مرحوم (جو کہ ۱۹ جولائی کی صبح کو پچاس سال کی عمر میں وفات پا گئے تھے) کی نماز جنازہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ جس کے بعد عام قبرستان میں جنازہ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نے چار لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل کی توفیق دے۔

ہفتہ تحریک جدید

جیسا کہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو اطلاع کی جا چکی ہے۔ تمام مجالس یکم تا ۷ راگست ہفتہ تحریک جدید منائیں گی۔ مجالس اس ہفتہ کے دوران زیادہ سے زیادہ نئے احباب کو دفتر سوم میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ ہفتہ کے اختتام کے فوراً بعد قائدین مجالس اس بارہ میں صرف تین ہی رپورٹ براہ راست صدر مجلس کو بھجوائیں کہ ان کی کوشش سے کتنے افراد جماعت دفتر سوم میں داخل ہوئے۔ صدر مجلس کو صرف اس تعداد سے آگاہ کریں۔ دیگر تفصیلات اپنی ماہانہ رپورٹ میں درج کر کے معمول کے مطابق معتمد مرکزیہ کو بھجوائی جائیں۔

قائمقام صدر
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء

ملکی حکومت سے تعاون

المنبر جو غیر علاقہ کے اندر احمدیت کا ایک ایسا محاذ ہے جس پر جماعت احمدیہ کو کچھ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔ اپنی اشاعت ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ میں رقمطراز ہے۔

"جماعت اسلامی کی ان فکری تاریکیوں کا اثر ہی کچھ کم نہ تھا کہ مولانا نے قیام پاکستان کے بعد عملاً جو سیاست اختیار کی، اس سے وہ یکایک ایک متکلم اور داعی کی حیثیت سے برسر اقتدار عناصر کے حریف کے مقام پر آ گئے اور جماعت اسلامی فکراً و عملاً "حزب اختلاف" کے ایک گروہ کی حیثیت سے متعارف و مشخص ہوئی۔

اس باب میں کسی تفصیل میں جائے بغیر موضوع زیر بحث کی حد تک یہی عرض کر دینا کافی ہوگا کہ دعوت اور تبلیغ بازی اصلاح اور مخاطب دعوت و زیر اصلاح طبقات و افراد کو اقتدار سے محروم کرنے کی جدوجہد پر کی تضاد ہے۔ یہاں تو معاملہ صرف تبلیغ کا رادر بقول جماعت اسلامی فساق و فجار لیکن بہر حال مسلمان - اصحاب اقتدار سے ہے۔ اسلام اور داعی اسلام ؐ "اسلموا تسلموا" صلے اللہ علیہ وسلم کا انداز دعوت بلکہ ان کا مرکزی خیال اس باب میں یہ ہے کہ اگر مخاطب کفار برسر اقتدار ہوں تو انہیں جب دعوت اسلام دی جائے۔ اس کا ایک جزو یہ بنا بھی از بس ضروری ہے کہ تم مسلمان ہو جاؤ تو تخت و تاج تمہارے ہی قبضہ میں رہے گا۔ اور اگر تم مسلمان نہ ہوئے تو بجائے اس کے کہ ہم تمہیں محروم اقتدار کرنے کی دھمکی دیں تمہیں اس سے ڈرانا چاہتے ہیں کہ داور محشر کے حضور تمہیں صرف اپنا ہی نہیں اپنے رعایا کے بارے میں بھی جواب دہ ہونا پڑے گا۔ اور ان سب کا بار تمہیں پر ہوگا۔

(حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ خطوط ملاحظہ ہوں جو آپ نے بعد از ہجرت بیرونی بادشاہوں کے نام ارسال فرمائے)

اور یہ اس لئے کہ اولاً تو اسلام کا اصلاح کے لئے اقتدار سے زیادہ، دعوت استدلال اور حقانیت پر اعتماد کرتا ہے۔ اور اس پر یقین رکھتا ہے کہ موعظت اور نصیحت نفس انسانی کی اصلاح کے لئے بہ نسبت اقتدار کے کہیں زیادہ مؤثر ہے۔

ثانیاً — اقتدار اصحاب اقتدار کا وہ محبوب ہے کہ جو شخص یا گروہ اس کی جانب آنکھ اٹھا کر بھی دیکھے۔ اصحاب اقتدار روایتی عاشقوں کی طرح اسے اپنا رقیب سمجھ لیتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی شخص یا گروہ آگے بڑھ کر "اقتدار" یا اصحاب اقتدار سے چھینا جھپٹی پر آمادہ بلکہ مصروف ہو جائے اور اس کے خلاف جذبات نفرت ابھریں، تو یہ اس طرز عمل کا فطری نتیجہ ہوگا۔

ثالثاً — اگر اصحاب اقتدار یہ بھی دیکھیں کہ داعی و مصلح جماعت ان کے بالمقابل بے جھولے پن کا مظاہرہ بھی کر رہی ہے۔ وہ آج ایک چیز کو شرعاً حرام کہتی ہے۔ اور کل محض ارباب اقتدار کو شکست دینے کے لئے اسی حرام کو حلال بلکہ واجب ثابت کرنے میں مصروف ہے تو اس داعی جماعت کے غیر مخلص بلکہ غیر دیانتدار ہونے کا یقین ان کے دلوں میں کیونکر پیدا نہ ہوگا (اگرچہ ایسا یقین فی الواقعہ درست نہ ہو)۔

(المنبر لائلپور ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ)

الحمد للہ کہ الفضل کی کوششیں بے کار نہیں جا رہیں۔ المنبر نے جو اصول پیش

حدیث النبی

عبادت اتنی کرو جس پر مداومت کر سکو

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ....

كَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوا وَأَحَبُّ الصَّلٰوةِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُوْوِمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلّٰى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا۔

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے مروی ہے .... کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔ اے لوگو! اسی قدر عبادتیں اپنے ذمہ لو جنہیں تم برداشت کر سکو۔ کیونکہ اللہ ثواب دینے سے نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم عبادت کرنے سے تھک جاؤ۔ اور عمدہ نماز نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ تھی جس پر مداومت کی جائے۔ اگرچہ وہ قلیل ہو۔ چنانچہ جب آپ کوئی نماز پڑھتے تو اس پر ہمیشگی کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم)

کئے ہیں۔ وہی اصول ہیں۔ جن پر جماعت احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کی راہ نمائی میں خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیابی سے کام کر رہی ہے۔ یہاں المنبر کے فاضل ایڈیٹر نے خود ہی اس بات کا عقلی اور شرعی جواب دے دیا ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی جماعت کو حکومت کے ساتھ امن کے قیام کے لئے کیوں تعاون کرنا چاہیئے۔ اور خود ہی اس حقیقت کو واضح کر دیا ہے کہ صاحبان اقتدار کو دعوت کس حد تک دینی چاہیئے۔ اور جو الزام وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر انگریزی حکومت کے متعلق لگاتے چلے آئے ہیں۔ خود ہی اس کا جواب مہیا کر دیا ہے۔

المنبر کے مدیر محترم نے ان دلائل کی یہاں ایک بڑی حد تک تفصیل بیان کر دی ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء۔ اور علماء شروع سے ہی اس طریق کار کے متعلق بالوضاحت پیش کرتے آئے ہیں اور بتلاتے رہے ہیں کہ حکومتوں کے ساتھ دینی تحریکوں کے ٹکراؤ سے کیا کیا نقصانات ہوتے ہیں۔ ذیل میں صرف ایک اقتباس "احمدیت کا پیغام" سے جو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی تصنیف ہے ملاحظہ ہو۔

"جب خلافت ترکیہ کو ترکوں نے ختم کر دیا۔ تو مصر کے بعض علماء نے (بعض راز داروں کے قول کے مطابق شاہ مصر کے اشارہ سے) ایک تحریک خلافت شروع کی اور اس تحریک سے ان کا منشاء یہ تھا کہ شاہ مصر کو خلیفۃ المسلمین تصور کر لیا جائے۔ اور اس طرح مصر کو دوسرے اسلامی ممالک پر فوقیت حاصل ہو جائے۔ سعودی عرب نے اس کی مخالفت شروع کی۔ اور یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ یہ تحریک انگریزوں کی اٹھائی ہوئی ہے۔ اگر کوئی شخص خلافت کا مستحق ہے تو وہ سعودی عرب کا بادشاہ ہے۔ جہاں تک خلافت کا تعلق ہے وہ یقیناً ایک ایسا رشتہ ہے جس سے سب مسلمان اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب یہ خلافت کا لفظ کسی خاص بادشاہ کے ساتھ مخصوص ہونے لگا تو دوسرے بادشاہوں نے فوراً تاڑ لیا۔ کہ ہماری حکومت میں رخنہ ڈالا جاتا ہے اور وہ مفید تحریک بے کار ہو کر رہ گئی لیکن اگر یہی تحریک عوام میں پیدا ہو اور مذہبی لوگ اس کے پیچھے کام کر رہے ہوں تو سیاسی رقابت اس کے رستہ میں حائل نہیں ہوگی صرف جماعتی رقابت اس کے رستہ میں روک بنے گی۔ سیاسی رقابت گو وہ بہت سی تحریک اس ملک میں محدود ہو کر رہ جائے گی۔ جس کی حکومت اس کی تائید ہوگی۔ لیکن جماعتی مخالفت کی صورت میں وہ کسی ملک میں محدود نہیں رہے گی۔ ہر ملک میں جائے گی اور پھیلے گی اور اپنی جڑیں بنائے گی۔ بلکہ ایسے ملکوں میں بھی جا کر کامیاب ہوگی۔ جہاں اسلامی حکومت نہیں ہوگی۔ کیونکہ سیاسی ٹکراؤ نہ ہونے کی وجہ سے ابتدائی زمانہ میں حکومتیں اس کی مخالفت نہیں کریں گی۔"

(احمدیت کا پیغام صفحہ ۱۵)

امریکہ میں جماعتِ احمدیہ کی کامیاب تبلیغی مساعی

○ سکولوں۔ یونیورسٹیوں اور گرجاؤں میں تقاریر ○ ہزاروں کی تعداد میں اشتہارات کی تقسیم

○ چودہ ۱۴ افراد کا قبولِ اسلام

(مکرم سید جواد علی صاحب سیکرٹری امریکہ مشن)

(۲)

شکاگو سرکل

شکاگو سرکل کے انچارج مکرم چوہدری شکر الٰہی صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

تبلیغی اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ پادریوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری کا پیغام بذریعہ ڈاک بھیجا۔ ایک پبلک ہال میں اسلام پر لیکچرز کا سلسلہ شروع کیا۔ ۴ لوگوں نے اسلام قبول کیا۔

پادریوں سے تبادلہ خیال

دو پادریوں سے تبادلہ خیال ہوا جو بڑا کامیاب رہا۔

یہاں سے چالیس میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں ایک چرچ گروپ کے سامنے لیکچر دیا ان کے سوالات کے جوابات دئے۔ اس چرچ کے سب ممبران سفید فام ہیں۔

حلقہ واشنگٹن

تقسیم لٹریچر

اس حلقے کا انچارج خاکسار سید جواد علی ہے۔ عرصہ دوران رپورٹ میں سینکڑوں افراد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ دوران تقسیم لٹریچر میں کئی ایک سے گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ بہت سے دلچسپ سوالات ان کی طرف سے پوچھے جاتے رہے جن کے جوابات تسلی بخش طور پر دئے گئے ان میں سے بعض احباب مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مشن ہاؤس میں بھی آئے جن سے تبادلہ خیال ہوتا رہا۔ اور مزید لٹریچر ان کو مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

واشنگٹن سے باہر کے شہروں سے کئی ایک احباب نے بذریعہ ڈاک لٹریچر کا مطالبہ کیا" جن کو لٹریچر بھجوایا جاتا رہا۔ اسیطرح کئی ایک لائبریریوں۔ سکولوں اور کالجوں کے طلباء کی طرف سے بھی لٹریچر کی مانگ آئی۔

ہارورڈ کالج لائبریری کی طرف سے تفسیر القرآن انگریزی کا مطالبہ آیا جس کو فوری طور پر پورا کیا گیا۔ سنٹرل مشیگن یونیورسٹی کی طرف سے اسلامی اصول کی فلاسفی کا مطالبہ آیا ان کو کتاب بھجوائی گئی۔ اوہایو سٹیٹ کے ایک بلفٹن کالج کی لائبریری سے اسلامی لٹریچر کی مانگ آئی ان کو بھی کافی لٹریچر مہیا کیا گیا۔ مرکز سے آمدہ ریویو آف ریلیجنز رسالہ کئی ایک غیر مسلم افراد کو بھجوایا جاتا رہا جن میں پنسلوینیا سٹیٹ کالج سیلم (Salem) کے پروفیسر نارتھ کیرولائینا سٹیٹ یونیورسٹی کے پروفیسر واشنگٹن میں امریکن یونیورسٹی کے مذہبیات کے پروفیسر خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان پروفیسران کی خواہش ہے کہ جب بھی کوئی نئی کتاب اسلام یا احمدیت پر شائع ہو ان کو بھجوائی جائے۔

لیکچرز

عید الفطر کے موقع پر ورجینیا پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ کی مسلم ایسوسی ایشن کی طرف سے خاکسار کو عید الفطر کے موضوع پر تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ چنانچہ خاکسار بلیکس برگ ورجینیا میں گیا اور تقریباً ایک صد احباب کے سامنے تقریر کرنے کا موقع حاصل ہوا۔ سامعین میں اس ادارے کے کئی ایک پروفیسران۔ طلباء اور بعض دوسرے معززین شامل تھے۔ تقریر کے بعد چائے وغیرہ کا انتظام تھا جس کے دوران میں کئی احباب سے انفرادی طور پر گفتگو کرنے کا موقع بھی ملا اور ان کے کئی ایک سوالات کے جوابات دئے گئے۔

واشنگٹن کی ایک نواحی بستی سلور سپرنگ میں طلباء کے ایک گروپ کی طرف سے وہاں جاکر تقریر کرنے کی دعوت ملی۔

چالیس افراد پر مشتمل اس گروپ کے سامنے تقریر کی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی بعد میں کئی ایک احباب نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دئے گئے تقریر کے بعد لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

تبادلۂ خیالات

نارتھ کیرولائینا کی ایک طالبہ اسلام اور احمدیت پر ایک مقالہ لکھ رہی ہیں ان کی طرف سے لٹریچر کی مانگ آئی جو ان کو بھجوا دیا گیا۔ اس مطالعہ کے بعد اس کی طرف سے کئی ایک سوالات بذریعہ خطوط موصول ہوئے اور یہ خط و کتابت کا سلسلہ ابتک جاری ہے۔ اس کے سوالات کے جوابات دئے جاتے رہے ہیں۔ اس لڑکی نے یہاں واشنگٹن کے ایک پادری کو میرا ایڈریس بھجوایا اس نے فون کرکے مجھے اپنے ہاں آنے کی دعوت دی۔ ان کے ساتھ چار گھنٹے تک اسلام اور عیسائیت پر بحث ہوتی رہی۔ اس بحث میں خاص طور پر حضرت مسیح کی وفات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر گفتگو ہوئی جس کا اثر خدا کے فضل سے پادری صاحب پر بڑا اچھا ہوا۔ پادری صاحب نے اس لڑکی کو اس ملاقات کے بارے میں لکھا۔ اس کا خط آیا کہ وہ گرمیوں کی چھٹیوں میں خود واشنگٹن آکر مجھ سے ملاقات کرے گی۔

مشن ہاؤس

عرصہ دوران رپورٹ میں ۵۰ کے قریب غیر مسلم احباب مشن میں آئے جن سے اسلام۔ عیسائیت اور احمدیت پر گفتگو ہوتی رہی۔ ان احباب میں سے ہاورڈ یونیورسٹی واشنگٹن کی ایک طالبہ اور ایک طالب علم۔ ایک سکول کے چند طلباء اور میری لینڈ سٹیٹ کے ایک شہر جیسپ کے ایک چرچ کے ۱۱ افراد پر مشتمل ایک گروپ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس گروپ نے مشن ہاؤس میں آکر نماز باجماعت پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہا تھا۔ چنانچہ وہ مشن میں آئے۔ نمازِ ظہر پڑھتے دیکھا اور اس کے بعد ہماری ہفتہ وار میٹنگ میں بھی شامل ہوئے۔ اس اجلاس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی آمد کے بارے میں بائیبل میں پیشگوئیوں کو کھول کر بیان کیا گیا جن کو انہوں نے نہایت ذوق اور توجہ سے سنا۔ اجلاس کے آخر پر انہوں نے انفرادی طور پر کئی ایک سوالات پوچھے جن کے جوابات دئے گئے۔ ان کو مزید مطالعہ کے لئے لٹریچر دیا گیا۔

اسی طرح مقامی جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے ایک ایرانی مسلمان اسسٹنٹ پروفیسر صاحب بمع اہلیہ مشن ہاؤس میں آئے اور ہماری ایک ہفتہ وار میٹنگ میں شرکت کی۔ اجلاس کے بعد وہ احمدیت پر مزید معلومات حاصل کرتے رہے اور ان کے سوالات کے جوابات دئے جاتے رہے۔ واپسی پر ان کو فارسی زبان میں ایک کتاب پیام احمدیت اور بعض دوسری انگریزی کتب برائے مطالعہ دی گئیں۔

عرصہ دورانِ رپورٹ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی اپنے امریکہ کے دورہ کے دوران واشنگٹن آنے پر قلیل عرصہ کے لئے مشن ہاؤس میں بھی تشریف لائے۔

الوداعی تقریب

ہمارے ڈیٹن مسجد کے امام مکرم میجر عبد الحمید صاحب امریکہ میں چار سال کا عرصہ خدمتِ اسلام میں گزار کر واپس پاکستان کے لئے روانہ ہوئے۔ امریکن مشن کے ہیڈ کوارٹر کی طرف سے واشنگٹن میں انکو الوداعی دعوت دی گئی۔ اس الوداعی دعوت میں بعض غیر احمدی احباب بھی شریک ہوئے۔

ہفتہ وار اجلاسات

مشن ہاؤس میں ہفتہ وار اجلاس باقاعدگی سے ہوتے رہے جن میں قرآن کریم حدیث کے درس دئے گئے اور ممبران کی طرف سے مختلف اسلامی موضوعات پر تقاریر ہوتی رہیں۔

تربیتی اور تعلیمی پروگرام

نوجوانوں اور بچوں کی علیحدہ علیحدہ کلاسز لی جاتی رہیں۔ یسرنا القرآن۔ نماز۔ قرآن اور دوسرے اسلامی امور ان کو سکھائے جاتے ہیں۔

بیعت

سات افراد بیعت کرکے سلسلہ حقہ میں شامل ہوئے۔

قارئین کرام سے امریکہ میں جلد اشاعتِ اسلام کے لئے اور مبلغین کی جدوجہد میں کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

سورۂ کہف کی ابتدائی اور آخری آیات کے بکثرت پڑھنے کی تحریک

حضرت مصلح موعودؓ کا ایک ضروری ارشاد

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں یورپ میں پیغامِ حق پہنچا رہے ہیں۔ احبابِ جماعت حضور کے سفر کی کامیابی اور مقاصد کے پورا ہونے کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ محترمہ امۃ الحی صاحبہ بنت حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم آف حیدرآباد نے اپنے خط میں کراچی سے ایک ایسی تحریک کی طرف توجہ دلائی ہے جو حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے گزشتہ جنگ کے ایام میں فرمائی تھی۔ آجکل جنگ کے حالات بھی موجود ہیں اور دجالی فتنہ کو پاش پاش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی خاص اور غیر معمولی تائید کی ضرورت ہے یاجوج و ماجوج مسلم ممالک کی تخریب کے درپے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دجال کے فتنہ سے بچنے کے لئے اور اس کے شر کے ازالہ کے لئے سورۂ کہف کی پہلی دس آیات اور آخری دس آیات کی تلاوت مفید ہے۔ ان آیات میں دجال کی صفات اور افعال کا ذکر ہے۔ ان کی تلاوت سے دجال کی شناخت ہو سکتی ہے اسکا بنا بریں انکی تلاوت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے یوں بھی اللہ تعالیٰ کا کلام نہایت بابرکت ہے۔ محترمہ امۃ الحی صاحبہ کا خط حسب ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

مکرمی ومحترمی مولوی صاحب قبلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبار الفضل مؤرخہ ۴ جولائی ۶۷ء بروز بدھ میں مکرمی مولوی دوست محمد صاحب شاہد کا مضمون حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کی عظمت اور اہمیت کے متعلق پڑھ کر میرے دل میں ایک زبردست تحریک اور یاد آئی ہے۔ وہ یہ کہ ۱۹۴۲ء میں جبکہ دوسری جنگِ عظیم جاری تھی میں اُن دنوں قادیان میں تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ایک خطبہ جمعہ میں جماعت کو سورۂ کہف کا پہلا رکوع اور آخری رکوع روزانہ تلاوت کرنے کی تلقین فرمائی تھی۔ اب جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ الٰہی نوشتوں کے تحت اتمامِ حجت فرمانے یورپ تشریف لے گئے ہیں ان ایام میں دعاؤں کے ساتھ سورہ کہف کے یہ دو رکوع بھی روزانہ تلاوت کریں۔۔۔۔ آپ مناسب سمجھیں تو اخبار میں یا خطبہ جمعہ میں ضرور تحریک فرمائیں۔ واللہ اعلم۔

والسلام

عاجزہ:- امۃ الحی بنت حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب مرحوم
آف حیدرآباد دکن"

احباب کرام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریک کے مطابق ان ایام میں بھی سورۂ کہف کے پہلے اور آخری حصے کی پورے تدبر سے تلاوت کرتے رہیں اور اسلام کے غلبہ کے لئے دردمندانہ دعائیں کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کو کامیاب وکامران واپس لائے۔ آمین یا رب العٰلمین۔

درخواستِ دُعا

میرے والد محترم ٹھیکیدار عبد القیوم صاحب مالک بھٹہ اکثر بیمار رہتے ہیں۔ بزرگوں بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا کریں نیز میری والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔ (شمیم بھٹی دختر ٹھیکیدار عبد القیوم جہلم)

ہر جا یہ کامراں ہوں تیرے کرم سے پیارے

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ کے موقع پر)

پردیس جا رہے ہیں مہدی کے کچھ دلارے
آنکھیں بچھا رہے ہیں راہ میں فلک کے تارے
تبلیغِ دیں کی خاطر عزمِ سفر کیا ہے
تا کہ بلند تر ہوں اسلام کے منارے
اے واحد و یگانہ نکلے ہیں تیری خاطر
موعود نافلہ اور فضلِ عمرؓ کے پیارے
ہے بحرِ دہریت میں نوحِ زماں کی کشتی
تیرے ہی فضل سے یہ کشتی لگے کنارے
اپنی پناہ میں رکھیو ہر آن ان کو یارب
لنگر اُٹھا رہے ہیں بس تیرے ہی سہارے
مغرب میں ان سے چمکے پھر نیرِ صداقت
تیرہ دلوں کو یکسر کر دیں یہ ماہ پارے
پھر ارضِ کو پن ہیگن ہیں خانۂ خُدا سے
چاروں طرف کو نکلیں نُورِ خُدا کے دھارے
تکبیر کی صدا سے کوہ و دمن بھی گونجیں
محبوب مانے جائیں پھر مصطفےٰؐ ہمارے
توحید سے منوّر ہو جائیں یا الٰہی
یورپ کے رہنے والے پیر و جوان سارے
پہنچے ہر اک نفس تک پیغامِ دینِ احمدؐ
باطل شکست کھا کر ملکِ عدم سدھارے
یا رب یہ قدسیوں کا چھوٹا سا کارواں ہے
ہر جا یہ کامراں ہوں تیرے کرم سے پیارے
لہرائیں ہر فضا میں اسلام کا پھریرا
اور بامراد آئیں پھر درمیاں ہمارے
شبیرِ خستہ تن کی ساری دُعائیں سُن لے
آمین کہہ رہے ہیں یہ حاضرین سارے

(شبیر احمد بی۔اے)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

اسلامی اخلاق کے مدارج اور اُن کے اثرات

مکرم حیدر علی صاحب ظفر جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ

اخلاق کے مدارج

حکیم مطلق کی ہر تعلیم میں ارتقاء نظر آتا ہے۔ چنانچہ اخلاق کو بھی مختلف درجوں میں تقسیم کیا ہے تا مختلف طبائع اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یوں بنیادی طور پر اسلام نے اخلاق کے بارہ میں دو قسم کی تعلیم دی ہے۔ ایک اجمالی ہے۔ اور دوسری تفصیلی۔ اجمالی تعلیم میں نیکیوں اور برائیوں کو درجہ بدرجہ بیان کیا ہے۔ تفصیلی تعلیم میں ہر ایک امر کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا ہے۔ اور مختلف اخلاق کی ترتیب اور اثرات بیان کئے ہیں۔

اخلاق کے مدارج کے متعلق اصولی تعلیم

اخلاق کے مدارج کے متعلق اسلام کی اصولی تعلیم اس آیت میں بیان کی گئی ہے

"اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ
وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ
تَذَکَّرُوْنَ"

(سورہ نحل رکوع ۱۳)

یہاں نیکیوں اور بدیوں کے تین تین مدارج بیان ہوئے ہیں۔ ہر قسم کی نیکیاں اور برائیاں انہی تین قسموں کے ذیل میں آتی ہیں۔

نیکیوں کا پہلا درجہ "عدل" ہے۔ جس سے مراد برابری کا معاملہ کرنا۔ دوسرا درجہ "احسان" ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ کوشش کرے کہ جس قدر کوئی سلوک کرے اُس سے بڑھ کر اُس سے سلوک کرے۔ اور اگر کوئی بدسلوکی کرے تو حتی الوسع معاف کرنا۔ تیسرا درجہ "اِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی" کا ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ایک انسان دوسرے انسان سے اس طرح معاملہ کرے جس طرح ایک ماں یا باپ اپنے بچہ سے اور ایک بھائی دوسرے بھائی سے سلوک کرتا ہے اس میں سلوک کے بدلے کی امید ہی نہیں ہوتی ماں کا سلوک اپنے بچہ سے اس لئے نہیں ہوتا کہ وہ اسے کوئی اجر دے۔ نیکی کا یہ درجہ ایسا ہے۔ جس میں انسان کو یہ احساس بھی نہیں ہوتا کہ وہ کوئی کام کر رہا ہے اور اسے اس کا کوئی اجر ملے گا بلکہ وہ تو اسے طبعی فرض سمجھ کر انجام دیتا ہے نیکیوں کا یہ درجہ سب سے اعلیٰ ہے۔ اس حالت میں انسان نیک اخلاق کی لذت سے بہرہ ور ہوتا ہے۔

نیکیوں کے بالمقابل بدیوں کے بھی تین درجے ہیں۔ عدل کے مقابلہ پر "فحش" ہے . . . .

. . . . جب انسان میں کوئی خرابی پیدا ہوتی ہے تو پہلے اُس کا دل پر اثر ہوتا ہے۔ خفتہ دل میں بُرے بُرے خیالات کا رکھنا۔ بدی کی طرف رغبت پیدا ہونا۔ مگر فطرت ایسی بدیوں کو دبا دیتی ہے۔ لیکن اگر یہ خیالات مضبوط ہو جائیں اور غالب آ جائیں تو بدی کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ شخص بداعمالی کرنے لگ جاتا ہے۔ جیسے جھوٹ بولنا وغیرہ لیکن اگر اس حالت کی اصلاح نہ کی جائے تو پھر انسان بدیوں کے تیسرے درجے میں پہنچ جاتا ہے۔ اور جیسے اخلاقی حدود کو چلانگ کر نیکی کا دشمن اور بدی کا خوگر بن جاتا ہے۔ اس حالت کا نام "بغی" ہے۔

اسلامی اخلاق کا اثر

اب اختصار کے ساتھ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اسلام کی اخلاقی تعلیمات اور بانی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ اور آپ کے صحابہ رض کی پاکیزہ زندگی نے کس طرح نظام اخلاق کو قائم کیا۔ جس کی بابرکت تاثیروں کے نتیجہ میں لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو کر مجسمہ ایثار و قربانی بن گئے حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک دفعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کی چند آیات تلاوت فرما رہے تھے۔ اسی اثناء میں وہاں سے ایک ذی ثروت صحابی کا گذر ہوا یہ حضرت مالک بن ثعلبہ تھے جب انہوں نے یہ آیات سنیں تو بے ہوش ہو گئے۔ جب ہوش میں آئے تو حضور علیہ السلام سے عرض کرنے لگے۔

"میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کیا یہ آیات اس شخص کے لئے ہیں جو سونا اور چاندی جمع کرتا ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ ہاں۔ اس پر وہ فوراً کہنے لگے خدا کی قسم جس نے آپ کو حق کے مبعوث کیا ہے شام تک میرے (مالک رض) پاس ایک درہم اور ایک دینار بھی نہ ہوگا بلکہ سارا مال خیرات کر دونگا"

(اسد الغابہ تذکرہ مالک بن ثعلبہ)

ایک حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ تشریف لائے تو وہاں کے لوگ ناپ تول میں سخت خیانت کرتے تھے۔ لیکن جب انہوں نے سورہ تطفیف کی یہ آیت

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ

(سورہ تطفیف)

سُنی تو وہ اس معاملہ میں دیانتداری سے کام لینے لگے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی تعلیمات کا اثر بہت زیادہ تھا۔ صحابہ رض آپ کے نمونہ کو اختیار کرتے اور آپ کے احکام کی تعمیل میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے۔ معرور کا بیان ہے کہ:۔

"میں مقام ربذہ میں حضرت ابوذر رض سے ملا تو دیکھا کہ ایک حلہ وہ اور اسی قسم کا دوسرا حلہ ان کے غلام نے پہنا ہوا تھا میں نے اس مساوات کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے بیان کیا کہ میرا ایک غلام کو بُرا بھلا کہنے پر رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" کہ تم میں جاہلیت کا اثر باقی ہے۔ تمہارے غلام تمہارے ہی بھائی ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے تمہارے ماتحت کر دیا ہے تو جس شخص کا بھائی اسکے ماتحت ہو تو وہ جو کچھ خود کھائے وہی اس کو بھی کھلائے۔ اور جو کچھ پہنے وہی اسکو بھی پہنائے۔

بخاری کتاب الایمان

باب المعاصی امر الجاھلیۃ

(باقی)

تحریک جدید کے متعلق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا زاویہ نگاہ

حضرت میاں صاحب رض نے مجلس مشاورت ۱۹۶۳ء میں فرمایا:۔

"تحریک جدید کا صیغہ بڑا اہم ہے۔ جماعت کی ساکھ اور جماعت کی نیک نامی بلکہ خدا کی نظر میں اس کی قدر و قیمت زیادہ تر اسی کام کی وجہ سے ہے"

یقیناً تحریک جدید کے متعلق آپ کا بھی یہی نظریہ ہوگا۔ پھر آپ اپنا محاسبہ فرمایئے کہ اس اہم صیغہ کے لئے آپ نے جو وعدہ فرمایا ہوا ہے کیا وہ آپ کی مالی حیثیت سے کم تو نہیں اور کیا وہ ایفاء کر دیا گیا ہے؟ تحریک جدید کے وعدوں کا سال ۳۱ اکتوبر کو اختتام پذیر ہوگا۔ ابھی سے اپنے موجودہ چندہ کی ادائیگی کا اہتمام فرمایئے۔

اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فوجی بھرتی

ریکروٹنگ آفیسر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ بروز منگل مورخہ ۲۵/۷/۶۳ جامعہ محمدی شریف (ضلع جھنگ) بوقت آٹھ بجے صبح فوجی اور نیوی کی بھرتی ہوگی سائنس کے ساتھ میٹرک اور بغیر سائنس کے میٹرک پاس لڑکوں کی بہت ضرورت ہے ایسے لڑکوں کے لئے ٹیکنیکل ٹریڈ کی کافی آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ معقول ہے اور مزید ترقی کے مواقع ہیں۔ (ناظر امور عامہ)

رکنیت فارم خدام الاحمدیہ پر دستخط۔ بہت سی مجالس کی طرف سے ایسے رکنیت فارم مرکز میں موصول ہوتے ہیں جن پر نہ تو فارم پُر کرنے والے خادم کے دستخط یا نشان انگوٹھا موجود ہوتے ہیں اور نہ ہی قائد مجلس کے دستخط ہوتے ہیں۔ نتیجۃً مرکز کو فارم مجالس کو تکمیل کے لئے واپس بھجوانے پڑتے ہیں۔ مجالس سے استدعا ہے کہ رکنیت فارم مرکز میں بھجوانے سے قبل اچھی طرح سے چیک کر لیا کریں کہ فارم ہر لحاظ سے مکمل ہے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اسلام کی محبت کا تقاضا

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"آج اسلام کے لئے قربانیوں کا زمانہ ہے اور ایسا زمانہ ہے کہ ہمیں چاہیئے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک ہو سکے چھوڑ دیں۔ جب تک ایسا نہ کیا جائے اسلام کو ترقی حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس جن لوگوں کے قلوب میں محبت ہے۔ اسلام کی خدمت کا احساس ہے ان کو چاہیئے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خدمت اسلام کرنے کے قابل ہو سکیں اور دنیا میں حقیقی مساوات قائم کر سکیں جس کے بغیر دنیا میں کوئی امن قائم نہیں کر سکتا"

جماعت احمدیہ کے افراد پر اس امر کی دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں کیونکہ آج دنیا میں یہی ایک جماعت ہے۔ اس جہت سے ہر فرد جماعت کو اپنی مساعی کا محاسبہ کرنا چاہیئے۔ حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ماہنامہ تحریک جدید کا "سفر یورپ نمبر"

ماہنامہ تحریک جدید اکتوبر کا شمارہ ـــــ انشاء اللہ تعالیٰ خاص نمبر ہوگا اس میں یورپ میں تبلیغ اسلام مساجد کی تعمیر قرآن کریم کے تراجم اور عیسائیت کے بدلتے ہوئے رجحانات کے متعلق مضامین شائع کئے جائیں گے اور امید ہے کہ قارئین کرام اسے دلچسپ اور مفید پائیں گے۔

اس خاص نمبر کے لئے آپ کے مفید مشوروں کے لئے ہم آپ کے ممنون ہوں گے اس سلسلہ میں دس ستمبر تک دفتر میں موصول ہونے والے خطوط سے ہم استفادہ کر سکیں گے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر رسالہ تحریک جدید ربوہ)

"پتہ درکار ہے"

مکرم عبد الرحمان صاحب ولد غلام محمد صاحب الہ دین نے بمقام 235-A کیمپ نمبر 8 پی ای بی۔ الیف ہاربر روڈ کراچی ۱۲ سے مورخہ ۵ اپریل ۱۹۶۲ء کو وصیت کی تھی۔ مگر اب موصی اس جگہ نہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ مکمل پتے کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں تو مکمل پتے سے نظارت بہشتی مقبرہ کو اطلاع دیں۔ تاکہ دفتر ضروری خط و کتابت کر سکے۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

عبد الحق ولد مظہر الحق کہاں ہیں؟

عبد الحق صاحب ولد مظہر الحق صاحب ساکن چک ۳/۶ D.A. تحصیل خوشاب کراچی کے بی مارکیٹ کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ آج کل وہ شعبہ میں کام کرتے ہیں۔ وہ خود اطلاع کریں یا جن صاحب کو ان کے پتہ کا علم ہے وہ نظارت ہذا کو اطلاع فرما دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اطفال کے امتحانات ۱۴ اگست کو ہوں گے

سب احمدی والدین۔ مربی صاحبان و دیگر عہدیداران اطفال الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ جلد اپنے اطفال کو مقررہ نصاب یاد کروا کر ان امتحانات کے لئے پوری طرح تیار کر دیں۔ مرکز کی طرف سے نصاب کی کتابیں "کامیابی کی راہیں" بڑی محنت سے ہر معیار کے لئے الگ الگ تیار کروائی گئی ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ مینیجر

خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجتماعی وقارِ عمل

مورخہ ۲۹ جولائی بروز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ربوہ کے تمام حلقہ جات کا ایک اجتماعی وقار عمل محلہ دار الصدر غربی الف میں ہوا۔ یہ اجتماعی وقار عمل صبح ۶½ سے ۷½ تک جاری رہا۔ اور اس میں خدام کے علاوہ اطفال بھی شامل ہوئے۔ وقار عمل سے قبل مکرم جناب رفیق احمد صاحب ثاقب قائم مقام صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دعا کے بعد خدام سے خطاب فرمایا اور انہیں مجلسی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔ آپ نے خدام کو وقار عمل کے اہم شعبہ کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کرنے کی تلقین کی۔ آپ کے اس خطاب کے بعد خدام وقار عمل میں جوش و خروش سے مصروف ہو گئے۔ اسی حلقہ کی پختہ مسجد کے پاس خستہ کچی دیواروں کو گرا دیا گیا۔ گڑھے پر کئے گئے۔ اینٹوں کو ترتیب سے رکھا گیا۔ سڑک اور کچے اور حصوں کو ہموار کیا گیا۔ وقار عمل کے اختتام پر مکرم منیر احمد صاحب عارف مہتمم وقار عمل مکرم امین اللہ خان صاحب سالک قائمقام مہتمم مقامی نے خدام کے سامنے وقار عمل اور مجلس خدام الاحمدیہ کے متعلق بعض دیگر ضروری امور بیان کئے۔ دعا کے بعد یہ وقار عمل بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم

تاریخ امتحان ۲۲/۹ بروز جمعہ برائے ربوہ، ۲۴/۹ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اوّل (۱) لیکچر لاہور

(۲) نماز جنازہ اور اس کا طریق

" معیار دوم (۱) لیکچر لاہور کا مضمون سنکر

(۲) دعائیں زبانی

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

دیہاتی مجالس انصار اللہ

ایسی مجالس جن کے اراکین کی آمد کا بڑا ذریعہ زمینداره پر ہے۔ ان کا یہ دستور رہا ہے کہ وہ مجلس انصار اللہ کے تمام چندہ جات فصل ربیع پر یکمشت ادا کر دیا کرتے ہیں۔ فصل ربیع خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کے گھروں میں پہنچ چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر جو فرائض عائد ہوتے ہیں انہیں پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں اس کی راہ میں خرچ کر کے آئندہ آنے والے زمانہ کے لئے زاد راہ لیجیے جَزَاکُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

والدین سے درخواست

آپ کو علم ہوگا کہ مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے امتحان لئے جاتے ہیں۔ امسال یہ امتحانات ۱۴ اگست کو ہوں گے اور ان کے چار علیحدہ درجے مقرر ہیں۔ پہلا درجہ ستارہ اطفال۔ دوسرا درجہ ہلال اطفال تیسرا درجہ قمر اطفال چوتھا درجہ بدر اطفال۔ ہر درجہ کے لئے علیحدہ نصاب مقرر ہے اور "کامیابی کی راہیں" نام سے الگ الگ کتابیں شائع شدہ ہیں جو "الفضل بک ڈپو" اور "گول بازار ربوہ" سے قیمتاً حاصل کی جا سکتی ہیں۔

سب احمدی والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ان امتحانات میں شامل ہونے کی تحریک کریں۔ اور نصاب کی تیاری میں ان کی مدد فرمائیں۔ جَزَاکُمُ اللّٰہُ۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اردن پاکستان کی حمایت کریگا

عمان ۱۹ جولائی اردن نے اعلان کیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کی خالی نشست کے لئے انتخاب میں پاکستان کی حمایت کرے گا۔ یہ نشست اس سال کے آخر میں خالی ہو رہی ہے۔ وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ مشرق وسطی کے حالیہ بحران کے موقع پر پاکستان نے عربوں کی جو حمایت کی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ ہم اس نشست کے حصول کے لئے پاکستان کی حمایت کریں۔

ترجمان نے بتایا کہ پاکستان نے عربوں کی بروقت اور جائز حمایت کر کے اپنا فرض ادا کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بیت المقدس کو اسرائیل کا علاقہ قرار دینے کے خلاف قرارداد منظور کرانے میں پاکستان نے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔

نیپال کسی ملک سے دفاعی معاہدہ نہیں کریگا

کھٹمنڈو ۱۹ جولائی۔ نیپال کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ مسٹر کرتی ندھی بستا نے کہا ہے کہ نیپال کسی بھی ملک کے ساتھ فوجی یا ختہ کر دفاعی معاہدہ نہیں کرے گا وہ ملک کی قومی اسمبلی میں سجاوتی لوک سبھا کے بعض ارکان کی اس تجویز پر تبصرہ کر رہے تھے کہ چین سے مقابلہ کے لئے بھارت کو نیپال سے فوجی معاہدہ کر لینا چاہیئے۔

مسٹر بستا نے کہا کہ نیپالی عوام نے اپنی آزادی کے تحفظ سے کبھی غفلت نہیں برتی اور نہ مستقبل میں وہ ایسا کریں گے۔ اسلئے انہیں کسی ملک سے فوجی معاہدہ کرنے کی ضرورت نہیں

چین اور بھارت کے حالیہ مظاہروں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ ایسا کوئی سبب موجود نہیں جس کی وجہ سے نیپال اپنے دوستوں سے تعلقات خراب کرے انہوں نے کہا کہ چینی باشندوں نے بھارت کے خلاف جو مظاہرہ کیا تھا۔ وہ ایک معمولی چینی سفارتی افسروں کا رویہ قطعاً قابل اعتراض نہیں تھا اور اس سلسلہ میں بھارت کا احتجاج بے معنی ہے یہ مظاہرہ اس وقت ہوا جب بھارت سے نکالے جانے والے چینی سفارتی نمائندے پیکنگ جاتے ہوئے کھٹمنڈو پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس مظاہرے کے دوران ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا جس پر انتظامیہ حفاظتی اقدام کرتی۔

سکارنو کے حامیوں کی گرفتاری

جکارتہ ۱۸ جولائی۔ انڈونیشیا کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے۔ سابق صدر سکارنو کے خلاف جلوس میں گڑبڑ ڈالنے کے الزام میں کئی درجن افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ جن لوگوں کی گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ وہ صدر سکارنو کے حامی بتائے گئے ہیں۔

دریں اثناء جکارتہ کے فوجی کمانڈر نے سوکارنو کے عہد کے بدعنوان حکام کے خلاف مظاہروں پر پابندی لگا دی ہے۔ طلباء کی ایک جماعت نے حکومت سے بدعنوان افسروں کے خلاف مظاہرے کرنے کی اجازت طلب کی تھی۔

اٹیمی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کی تجویز

لاہور ۱۹ جولائی۔ پاکستان اٹیمی انرجی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے تجویز پیش کی ہے کہ صوبوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے الگ محکمے قائم کئے جائیں۔ انہوں نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ ملک کو خوراک کے معاملہ میں خود کفیل بنانے کے لئے زرعی ترقی کی ایک تنظیم قائم کی جائے تاکہ ناموزوں کاشتکار مختلف اداروں سے جلد کما سے مستفید ہو سکیں انہوں نے سائنسی ترقی کے لئے ملک میں سائنٹفک سروس آف پاکستان کے قیام کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

کراچی اور ڈھاکہ میں اٹیمی توانائی کے ادارے قائم کئے جائیں گے

لاہور ۱۹ جولائی۔ پاکستان اٹیمی انرجی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے انکشاف کیا ہے کہ کراچی اور ڈھاکہ میں دو ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کئے جائینگے جہاں تحفظ خوراک اور فصل کو تباہ کرنے والے کیڑوں پر کنٹرول کرنے سے متعلق تحقیقات کی جائے گی اس سلسلہ میں لاہور کے اٹیمی مرکز میں تحقیقات مکمل ہو چکی ہے اور اٹیمی توانائی کے ذریعہ ایک گودام میں ایک لاکھ ٹن گندم اور چاول محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

انتخابی فہرستیں تیار کرنے کا کام

راولپنڈی ۱۹ جولائی۔ مرکزی الیکشن اتھارٹی نے تمام الیکشن افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ صوبے کی لوکل کونسلوں سے رابطہ قائم کریں اور ان کی مدد سے انتخابی فہرستوں کو تیار کریں۔

بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمینوں کو اسسٹنٹ رجسٹرار مقرر کیا جائے گا۔ اور انہیں کچھ اختیارات دئے جا رہے ہیں لیکن ہر شخص کی تیاری میں ان کا فیصلہ آخری نہیں ہوگا بلکہ الیکشن اتھارٹی ان کے فیصلوں پر نظرثانی کر سکیں گے۔

اسرائیل کا اردن پر حملہ

نیویارک ۱۹ جولائی۔ اقوام متحدہ میں اردن کے مستقل مندوب ڈاکٹر محمد الفرح نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل نے ہفتہ کو اردن پر تین بار حملہ کیا اور اس کا یہ اقدام سلامتی کونسل کی فائر بندی کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے۔ سلامتی کونسل کے نام ایک مراسلہ میں انہوں نے مزید کہا ہے کہ اسرائیل کی فوج نے ہفتہ کے روز کسی اشتعال کے بغیر اردن کی فوج پر تین مرتبہ حملہ کیا اور اس طرح فائر بندی کی سنگین خلاف ورزی کی۔

سائنسدان دنیا میں پاکستان کے وقار کو بلند کرنے کے لئے کام کریں

لاہور ۱۹ جولائی۔ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت ملک خدا بخش نے سائنسدانوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی مشترکہ مساعی کے ذریعہ تحقیقات کے کام کو آگے بڑھائیں اور دنیا میں پاکستان کے وقار کو سربلند کریں انہوں نے یہ بات کل فصلوں کو تباہ کرنے والے جراثیم پر کنٹرول کرنے کے سلسلے میں اٹیمی انرجی کمیشن کے کردار کے موضوع پر چار روزہ سیمینار کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔

اسرائیلی کشتیوں پر گولہ باری کی جائیگی

نیویارک ۱۹ جولائی۔ عرب جمہوریہ نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل او تھان کو اطلاع دی ہے کہ اگر اسرائیل نے نہر سویز میں کشتیاں اتاریں تو ان پر گولہ باری کی جائیگی عرب جمہوریہ کے نمائندے محمد الکونی نے ایک مراسلہ میں او تھان کی توجہ اس طرف دلائی ہے کہ اسرائیل نہر کے مشرقی کنارے پر ایسی کشتیاں لا رہا ہے جن کے ذریعے نہر سویز میں فوجیں اتاری جا سکتی ہیں۔

*

امراض دندان کی بے مثل دوائیں

اینٹی پائیوریا - اینٹی کیریز - ٹوتھ کیور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

نیا سٹاک آگیا

مومن کلاتھ ہاؤس گول بازار میں کپڑے کا نیا سٹاک آگیا۔ مثلاً مسن فرائز پرنٹ وپلین۔ بہترین ساٹن۔ بوروکیٹ۔ کریپ ہملٹن پرنٹ وپلین۔ بہترین دریاں۔ بستر کی چادریں۔ اس کے علاوہ دیگر ریشمی وسوتی کپڑے خریدنے کے لئے تشریف لائیے۔ دیانتداری ہمارا نصب العین ہے۔

پروپرائٹر

سید محمد افضل شاہ - خواجہ عبد المومن

قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس کے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اسی طرح تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائیداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائیداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائیداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

اسلامی تعلیم میں فطرتِ انسانی کے کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا گیا

ہر فطرت اور طبیعت کا انسان اس کے احکام پر عمل کر سکتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت ۶۳ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اسی حقیقت کو قرآن کریم نے ان الفاظ میں بھی بیان کیا ہے کہ

وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ (المومنون)

یعنی قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جزا دی جائے گی تو ان تمام امور کو ملحوظ رکھا جائے گا جو انسان کی ترقی میں حائل رہے۔ اور دیکھا جائے گا کہ کن امور کے بجا لانے میں یہ طبعی طور پر معذور تھا اور کن امور کو اس نے غفلت سے ترک کیا۔ غرض قرآن کریم کی یہ خوبی ہے کہ اس میں فطرتِ انسانی کے کسی پہلو کو نظر انداز نہیں کیا گیا اور کوئی ایسی تعلیم نہیں دی گئی جس پر عمل کرنا طبائع پر گراں ہو۔ بلکہ اس میں ایسی سہولتیں موجود ہیں جن کی وجہ سے ہر فطرت اور طبیعت کا انسان اس کے احکام پر عمل کر سکتا ہے۔ جس طرح اس مادی عالم میں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی اشیاء پیدا کر دی ہیں اور کسی فطرت اور طبیعت کا انسان بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میری سہولت کے لئے اللہ تعالیٰ نے دُنیا میں کوئی چیز پیدا نہیں کی اگر اس کے دانت سخت چیزوں کے چبانے کی طاقت رکھتے ہیں تو سخت چیزیں موجود ہیں اور اگر اس کے دانت کمزور ہیں اور وہ نرم چیزوں کا محتاج ہے تو نرم نرم چیزوں کی بھی کمی نہیں۔ اسی طرح روحانی عالم میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ ہر قسم کے لوگوں کی ترقی کی تعلیم پیش کر دی ہے اور ساتھ ہی ایسی سہولتیں بھی رکھی ہیں جن کی وجہ سے کوئی انسان دیانتداری کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کے لئے اسلامی شریعت ناقابلِ عمل ہے۔ کٹھ حجتی اور بہانہ سازی ایک دوسری چیز ہے لیکن جہاں تک احکام شریعت کا سوال ہے ان میں ایسی لچک موجود ہے کہ ہر طبیعت کا انسان بڑی آسانی سے ان پر عمل کر سکتا ہے۔

اس کے مقابلہ میں عیسائیت دنیا کے سامنے یہ تعلیم پیش کرتی ہے کہ

"مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا"

(گلتیوں باب ۳ آیت ۱۳)

گویا نعوذ باللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے دنیا کے گلے میں لعنت کا ایک طوق ڈال دیا تھا۔ جسے مسیح نے ان کے گلے سے اتار ڈالا اور انہیں شریعت کے احکام پر عمل کرنے سے نجات دے دی اگر یہ خدا تعالیٰ کی قدوسیت اور اس کی سبوحیت پر بدترین قسم کا الزام ہے کہ اُس نے آنکھیں بند کر کے موسیٰ کے ذریعہ ایسے احکام بھجوا دیئے جن پر لوگوں کے لئے عمل ناممکن تھا۔ اسلام اس گندے عقیدے کو رد کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ شریعت میں ہمیشہ وہی احکام نازل کئے جاتے ہیں جن پر دنیا عمل کر سکتی ہے۔ پس شریعت لعنت نہیں بلکہ شریعت سے انحراف ایک لعنت ہے جس سے ہر انسان کو بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۲ صفحہ ۱۸۵، ۱۸۶)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ماہ ستمبر میں ہوگا میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے پاس داخل کئے جاتے ہیں۔ ایسے نوجوان جو اپنی زندگی خدمتِ سلسلہ کیلئے وقف کرنا چاہیں فوری طور پر وکالت دیوان کو اطلاع دیں تاکہ ان میں سے جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے کے لئے انتخاب کیا جائے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیّدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماءاللہ مرکزیہ)

۹ر جولائی تا ۱۵ر جولائی کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہفتہ زیرِ رپورٹ میں چندہ مساجد کی مد میں احمدی خواتین کی طرف سے ایک ہزار پندرہ روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں اور ایک ہزار ایک سَو پندرہ روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ الحمد للہ۔

وعدہ جات اور وصولی ہر دو کی رفتار میں قدرے کمی واقع ہوگئی ہے ابھی تو ہم نے مزید ایک لاکھ سترہ ہزار روپے جمع کرنے ہیں جو موجودہ رفتار چندہ کی ہے اس طرح تو یہ رقم جمع کرنے کے لئے ایک لمبا عرصہ درکار ہوگا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ۔ مومن کا وعدہ کرنا ایسا ہی ہے جیسے اسی وقت ادا کر دیا۔

مساجد کی تعمیر جن کا بننا غلبہ اسلام کے لئے بہت ضروری ہے کے لئے چندہ کا وعدہ کر کے پھر سستی دکھانا یہ مومنانہ شان نہیں۔ قریباً اٹھاون ہزار کے وعدے ایسے ہیں جن کی ابھی تک ادائیگی نہیں ہوئی۔ پس میں عہدہ داران لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ ہر اس بہن سے رقم وصول کرنے کا انتظام کریں جو اپنا وعدہ پیش کر چکی ہیں۔ اور جن بہنوں نے ابھی تک اس مقدس تحریک کی اہمیت کو سمجھا ہی نہیں اور اس میں حصہ نہیں لیا اُن پر اس چندہ کی اہمیت واضح کر کے ان سے وعدہ لیں اور کوشش کریں کہ ایک بھی احمدی عورت ایسی نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔

بہت سی ایسی جگہیں ہیں جہاں باقاعدہ طور پر لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم نہیں۔ وہاں کی مستورات اپنے مقامی پریذیڈنٹ یا مربی کی معرفت چندہ بھجوا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اسلام کا جھنڈا بلند رکھنے کے لئے بیش از بیش قربانیاں دیں۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں
حضرت سیّد زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا عطیہ

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سلسلہ عالیہ کے پُرجوش اور مخلص خادم تھے مرحوم نے اپنی ساری زندگی خدمتِ سلسلہ کے لئے وقف رکھی اور جب تک صحت نے ساتھ دیا خدمتِ دین میں ہمہ تن مشغول رہے اور بیماری کے زمانہ میں بھی دل میں خدمتِ سلسلہ کا جذبہ کارفرما رہا۔ حضرت شاہ صاحب کی بیگم صاحبہ نے ادارہ ہذا کو اطلاع دی ہے کہ مرحوم اپنی بیماری کے ایام میں اس خواہش کا باربار اظہار فرماتے رہے کہ ان کی طرف سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں عطیہ پیش کیا جائے مگر حضرت شاہ صاحب کی اس خواہش کو مرحوم کی بیماری کی پریشانی میں دفتر تک نہیں پہنچایا جا سکا۔ اب بیگم صاحبہ موصوفہ نے اطلاع دی ہے کہ حضرت شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کو جس قدر ماہوار پنشن ملتی رہی ہے اس کے برابر رقم یعنی -/۲۱۵ شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن میں عطیہ پیش کیا جائے گا۔ جَزَاهَا اللّٰهُ تَعَالٰى أَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے حضرت شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات کو بلند فرمائے اور اُن کی بیگم صاحبہ اور دیگر پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

خاکسار شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن

*

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴